USAID
امریکی عوام کی طرف سے

University of
veterinary & Animal
Sciences Lahore

DRDF
Dairy and Rural
Development
Foundation

ڈیری فارمنگ

ڈیری پراجیکٹ

DAIRY PROJECT

ڈیری فارمنگ

Disclaimer

This publication is made possible by the support of the American people through the United States Agency for International Development (USAID). The views expressed in this publication are the authors' views and they do not necessarily reflect the opinion of USAID or the United States Government.

ISBN : 978-969-9170-18-8
نظر ثانی شدہ طباعت
اشاعت زیر اہتمام

ڈیری پراجیکٹ

ڈیری فارمنگ

مصنفہ: ڈاکٹر ثوبیہ ناہید
مصنف: پروفیسر ڈاکٹر محمد ظفر اقبال

بشکریہ : یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز
معاشرتی و دیہی ترقی بذریعہ لائیوسٹاک ڈویلپمنٹ و قرضہ جات (پراجیکٹ)
ایڈیٹر : شاذیہ اسلام

اس کتابچے کی کسی بھی قسم کی خرید و فروخت اور ترسیل
ادارے کی پیشگی اطلاع اور مرضی سے کی جا سکتی ہے۔

DRDF Dairy Project Office (PMU)
Room # 2, 1st Floor, 172 Tufail Road,
The Mall of Lahore, Cantt Lahore.
PH: 042-36622340-3, Fax: 042-36622344
www.dairyproject.org
info@dairyproject.org

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
-1	ڈیری فارمنگ کی اہمیت	5
-2	ڈیری فارم کے لئے جگہ کا انتخاب	5
-3	عمارت کا انتخاب	6
-4	جانوروں کا انتخاب اور خرید	7
-5	جانوروں کی دیکھ بھال	7
-6	دودھیل جانوروں کی دیکھ بھال	7
-7	حاملہ جانور کی دیکھ بھال	9
-8	حاملہ جانور کو روزانہ کھلائیں	9
-9	جانوروں کی خوراک میں ونڈے کی اہمیت اور استعمال	10
-10	کھل کی بجائے ونڈا استعمال کرنے کی اہمیت	11
-11	ونڈا کھلانے کا طریقہ	13
-12	چارہ محفوظ کرنے کے طریقے	13
-13	جانوروں کا ریکارڈ رکھنا	16

کتابچے کی مقاصد

اس کتابچہ کو نہایت آسان زبان میں مرتب کیا گیا ہے تا کہ وہ خواتین جو میٹرک یا اس کے مساوی تعلیم رکھتی ہیں کم از کم اس قابل ہو جائیں کہ:

1- دودھ دینے والے جانوروں کو بہتر طریقے سے پال سکیں۔

2- دودھ دینے والے جانوروں کو بیماریوں سے محفوظ رکھ سکیں اور ان سے زیادہ پیداوار حاصل کر سکیں۔

3- خواتین میں اس پیشے کے بارے میں شعور پیدا کریں۔

4- فارغ وقت کا بہترین استعمال کر سکیں۔

ڈیری فارمنگ کی اہمیت

دودھ قدرت کی طرف سے اپنی مخلوق کے لیے ایک ایسی عظیم نعمت ہے جس کا نعم البدل آج تک کوئی دوسری غذا نہیں ہوسکی۔ دودھ خالص حالت میں پیا جاتا ہے اس سے مکھن اور گھی بھی حاصل کرتے ہیں اور دہی بھی بن سکتا ہے۔ دودھ سے دوسری کتنی ہی مفید چیزیں بنائی جاتی ہیں جن میں لسی، پنیر وغیرہ شامل

ہیں۔ انسانی صحت کو جن چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے وہ سب دودھ میں موجود ہوتے ہیں۔ انسانی تندرستی، صحت اور طویل عمری کے علاوہ شرح اموات کی کمی میں بھی دودھ کے استعمال کو ایک خاص اہمیت حاصل ہے۔ ہر شخص کو روزانہ کم از کم 6 اونس دودھ استعمال کرنا چاہیے۔ ڈیری فارمنگ آمدن کا باقاعدہ ذریعہ ہے جسے سرکاری سرپرستی اور راہنمائی حاصل ہے۔ اس فارمنگ میں خود روزگار کے زیادہ مواقع ملتے ہیں۔

ڈیری فارم کے لیے جگہ کا انتخاب

ڈیری فارم کے لیے ایسی جگہ کا انتخاب کیا جائے جو،

1- پختہ سڑک کے قریب ہو۔

2- رقبہ زرخیز ہو۔

3- زیرزمین پانی جانوروں کے پینے اور زمین کو سیراب کرنے کے قابل ہو۔

4- ڈیری فارم پر بجلی کی فراہمی بھی ضروری ہے۔

5- زمین شہر کے جتنی نزدیک ہوگی اتنا ہی بہتر ہے اس طرح دودھ کو شہر تک پہنچانے پر آنے والے اخراجات کم اور بچت زیادہ ہوگی۔

عمارت کا انتخاب

جانوروں کی رہائش گاہ کا رخ شرقاً غرباً ہونا چاہیے۔ تین

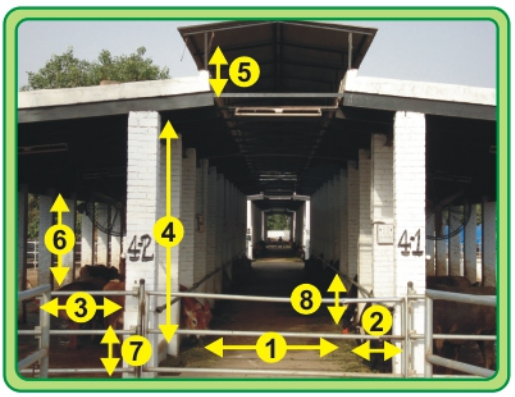

اطراف میں اینٹوں کی پکی دیوار بنا کر سامنے کی طرف اینٹوں کے ستون کھڑے کر کے اوپر ٹی آئرن اور ایسبیٹاس کی چادروں کی چھت ڈال دی جائے تو آرام دہ، پائیدار اور سستی رہائش گاہ تیار ہو جاتی ہے۔

ایک گائے ،بھینس کے لیے شیڈ میں درکار جگہ

چھتی ہوئی : 40 مربع فٹ

کھلی ہوئی : چھتی ہوئی کا دوگنا

1- درمیانی گزرگاہ کی چوڑائی = 10 فٹ

2- کھرلی کی اندرونی چوڑائی = 1 ½ فٹ

3- کھرلی سے لے کر نکاس نالی تک چھتی جگہ کی چوڑائی = 12 فٹ

4- اندرونی ستونوں کی لمبائی = 13 ½ فٹ

5- شیڈ میں ہواؤں کی گزرگار کی لمبائی = 1 ½ فٹ

6- بیرونی ستونوں کی لمبائی = 12 فٹ

7- کھرلی کی گہرائی = ½ فٹ

8- رکاوٹی پائپ کی اونچائی = 3 فٹ

(اس کا مقصد جانور اور خوراک کے درمیان رکاوٹ پیدا کرنا ہے)

9- غیر چھتے ہوئے حصے کی چوڑائی = 40 فٹ

نوٹ : اگر ٹریکٹر/ٹرالی گزارنا ہو تو درمیانی راستہ 10-12 فٹ بھی کیا جاسکتا ہے۔

ڈیری فارم کے شیڈ کی دیواریں سیمنٹ سے پلستر ہونی چاہئیں اور کونے گول ہوں تو بہتر ہے تا کہ صفائی میں آسانی ہو۔ فرش پختہ اور اس میں مچھلی کے کاٹنے کی مانند چھوٹی چھوٹی نالیاں بنائی جائیں تا کہ جانور پھسلنے سے محفوظ رہیں۔ ڈیری شیڈ اور جانوروں کی رہائش گاہ کی دیواریں کم از کم 5 فٹ بلند ہونی چاہئیں۔

سانڈ/بیل کے لیے 10x12 فٹ کا کمرہ جس کے سامنے صحن بھی ہو موزوں رہتا ہے۔ اگر ڈیری فارم میں بچہ دینے کے لیے علیحدہ کمرہ تعمیر کر لیا جائے تو بہتر رہتا ہے۔

نوٹ : باڑے میں جانور کھلے چھوڑیں اور پانی کی کھرلیاں بنوائیں تا کہ جانور کو چوبیس گھنٹے پانی کی فراہمی ممکن ہو سکے۔

جانوروں کا انتخاب اور خرید

جانور ایسے خریدے جائیں جن کا جسم متوازن، حوانہ بڑا اور تھن بیماری سے پاک ہوں۔ ایسے جانور خریدے جائیں جن میں دودھ کی پیداوار 12-13 لیٹر سے زیادہ ہو۔

جانوروں کی دیکھ بھال

جانوروں کی دیکھ بھال اور پرورش اگر جدید طریقوں کے مطابق کی جائے اور انہیں متوازن خوراک ضرورت کے مطابق فراہم کی جائے تو پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہو جاتا ہے۔

دودھیل جانوروں کی دیکھ بھال

1- دودھیل جانوروں کے ساتھ نرمی سے پیش آنا چاہیے۔

ڈرانے، دھمکانے اور مار پیٹ سے نہ صرف جانور کی صحت پر برا اثر پڑتا ہے بلکہ دودھ کی پیداوار بھی متاثر ہوتی ہے۔

2- گرمیوں میں بھینسوں اور دوغلی گائیوں کو دو تین بار نہلانے

سے دودھ کی پیداوار پر خوشگوار اور مثبت اثر پڑتا ہے۔ دودھیل جانوروں کو گرمی اور سردی کی شدت سے محفوظ رکھنا چاہیے۔ جانوروں کو چلنے پھرنے اور ورزش کا موقع فراہم کیا جائے۔

3- باڑے میں جانوروں کو تازہ اور صاف ستھرا پانی چوبیس گھنٹے مہیا کریں۔اس کے لئے بہتر ہے جانوروں کو

باڑے میں کھلا چھوڑ دیا جائے اور پانی کی کھرلیاں بنادی جائیں اس سے دودھیل جانوروں کی دودھ کی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہوتا ہے۔

4- خوردنی نمک کے ڈلے کھرلیوں میں موجود ہونے چاہئیں تا کہ جانور ضرورت کے مطابق چاٹ سکیں۔

5- مویشی خانے ہوادار اور صاف ستھرے بنائیں۔

6- گائیوں / بھینسوں کو جدید طریقہ نسل کشی کے ذریعے

گابھن کروائیں۔

7- کم دودھ دینے والی گائیوں کو غیر ملکی سانڈ کے مادہ تولید کا ٹیکہ لگوائیں۔

8- اگر ممکن ہو تو جانوروں چرائی کے لئے ضرور بھیجیں۔

9- گرمیوں میں جانوروں کو سایہ دار درختوں کے نیچے باندھیں۔

10- شدید سردی کے موسم میں جانوروں کو سردی سے بچائیں۔

11- حاملہ جانوروں کو بچہ دینے سے 50 دن قبل روزانہ ڈیڑھ سے دو کلوگرام مقوی راشن (ونڈا) فراہم کریں۔

12- بچے کی پیدائش کے بعد اگر گائے/ بھینس اڑھائی تین لٹر دودھ دیتی ہے اور اچھا سبز چارہ ضرورت کے مطابق دستیاب ہے تو اسے ونڈے کی ضرورت نہیں۔ اس سے زیادہ دودھ دینے والے جانور کو ہر اڑھائی تین لٹر دودھ کی پیداوار پر ایک کلوگرام ونڈا فراہم کریں۔

13- متعدی بیماریوں سے بچاؤ کے لئے جانوروں کو بر وقت حفاظتی ٹیکے لگوائیں۔

14- دودھ دوہنے کی جگہ (ڈیری شیڈ) صاف ستھری اور مویشی خانوں سے الگ ہو تو بہتر ہے۔

15- دودھ مقررہ وقت پر اور مقررہ جگہ پر دوہنا چاہیے۔

16- دودھ دوہتے وقت ہاتھ صاف اور ناخن ترشے ہوئے ہوں۔

حاملہ جانور کی دیکھ بھال

1- ایسے جانوروں کو ابتداء سے ہی ان کی ضرورت کے مطابق خوراک فراہم کی جائے۔ اگر بچہ دینے سے تقریباً دو ماہ پیشتر جانور کو خشک کر دیا جائے اور اسے سبز اور خشک چارے کے علاوہ متوازن ونڈا مہیا کیا جائے تو بچہ دینے کے بعد نہ صرف دودھ کی پیداوار میں اضافہ ہو جاتا ہے بلکہ اس طرح پیدا ہونے والے بچے مقابلتاً صحت مند ہوتے ہیں اور ان کا پیدائشی وزن بھی زیادہ ہوگا۔

حاملہ جانور کو روزانہ کھلائیں

سبز چارہ : 40 کلوگرام

گندم کا بھوسہ : 3 کلوگرام

ونڈا : ڈیڑھ کلوگرام

2- بچہ دینے سے کچھ عرصہ پہلے جانور کو تھوڑی ورزش کروانی چاہیے۔ بہتر ہے کہ اس مقصد کے لیے اسے کسی احاطہ میں کھلا چھوڑ دیا جائے۔

3- جونہی بچے کی پیدائش کی علامات ظاہر ہوں حاملہ جانور کو باقی جانوروں سے علیحدہ کر لیں۔ انہیں ایسی جگہ پر رکھیں

جو جراثیموں سے پاک اور صاف ستھری ہو۔

4- گرمی کے موسم میں جانورں کو کھُلی اور تازہ ہوا میں رکھنا چاہیے اور سردیوں میں ہواؤں کے جھونکوں سے بچانا چاہیے۔فرش پر بچھالی ڈال دینے سے جانور کو سکون ملے گا۔

جانوروں کی خوراک میں ونڈے کی اہمیت اور استعمال

عام طور پر جانور چارے پر پالے جاتے ہیں مگر صرف چارہ ان کی غذائی ضروریات پوری نہیں کر سکتا۔جانوروں کی خوراک میں

پروٹین کی مقدار کم از کم 12 فیصد ہونی چاہیے مگر گرمیوں کے چاروں میں پروٹین کی مقدار زیادہ سے زیادہ 7 سے 8 فیصد ہوتی ہے اور جس سٹیج پر انہیں کھلایا جاتا ہے اس پر ان میں پروٹین کی مقدار 4 سے 5 فیصد رہ جاتی ہے۔ان حالات میں ایک بھینس جو 10 لٹر دودھ دے رہی ہو اسے روزانہ 120 کلو چارہ درکار ہوگا جو کہ نہ تو جانور اتنا کھا سکتا ہے اور نہ ہی موجودہ حالات میں اسے اتنا چارہ دیا جا سکتا ہے اس کے برعکس سردیوں کے چاروں میں اگرچہ پروٹین زیادہ ہوتی ہے مگر ان میں انرجی یا توانائی کم ہوتی ہے لہذا وہ بھی جانوروں میں مکمل غذا کا کام نہیں دیتی۔

چھوٹے جانوروں اور دودھ دینے والے جانوروں میں خاص طور پر چارے میں غذائیت کی کمی کو پورا کرنے کے لئے ونڈے کی شکل میں اضافی خوراک کی ضرورت ہوتی ہے اس ضرورت کو لوگ عموماً کھل کھلا کر پورا کرنے کی کوشش کرتے ہیں مگر یہ کافی نہیں۔کھل کی بجائے متوازن ونڈے کے استعمال سے بہتر پیداوار حاصل کی جا سکتی ہے۔

کھل کی بجائے ونڈا استعمال کرنے کی اہمیت

1- جانوروں کی خوراک میں تین چیزوں کا ہونا ضروری ہے ان میں پروٹین انرجی اور نمکیات شامل ہیں۔کھل پروٹین

حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے مگر اس میں توانائی یا نمکیات کا فقدان ہوتا ہے۔جس کی وجہ سے جانور کی تمام ضروریات پوری نہیں ہوتی۔جب کہ ونڈے میں یہ چیزیں مناسب مقدار میں موجود ہوتیں ہیں۔جو نہ صرف دودھ کی پیداوار بہتر بناتی ہیں بلکہ جانور کے جسمانی وزن اور صحت کو بھی برقرار رکھتی ہیں۔

2- پچھلے کئی سالوں سے کپاس کی فصل میں کمی آگئی ہے جس کے نتیجے میں کھل کی پیداوار میں بھی کمی ہوئی ہے اور اس کی قیمت میں بھی اضافہ ہو گیا ہے۔اس کے علاوہ کھل میں ملاوٹ بھی ہونے لگی ہے عام طور پر بنولے کی کھل میں 20 سے 22 فیصد پروٹین ہوتی ہے مگر بازار میں ملنے والی کھل میں مشکل سے 15 سے 16 فیصد پروٹین ہوتی ہے کیونکہ اس میں گھٹیا چیزوں کی ملاوٹ کی گئی ہوتی ہے۔اس وجہ سے کھل کی افادیت پر بھی اثر پڑتا ہے۔

3- کھل کی قیمت بھی سال کے مختلف اوقات میں مختلف ہوتی ہے جس کی وجہ سے اس کی قیمت میں کافی اتار چڑھاؤ رہتا ہے۔جبکہ ونڈے کی قیمت میں زیادہ اتار چڑھاؤ نہیں ہوتا۔

4- بیماری سے بچانے کے لئے کپاس پر بہت زیادہ سپرے کیا جاتا ہے۔اگرچہ عام طور پر سپرے کا اثر کچھ عرصے کے بعد ختم ہو جاتا ہے مگر پھر بھی بعض زہروں کا اثر بنولے میں رہتا ہے اس وجہ سے کھل میں زہریلے اثرات پائے جاتے ہیں اور بعض اوقات جانور کھل کھانا بھی چھوڑ دیتے ہیں۔

5- کھل کے برعکس ونڈے میں تمام ضروری اجزاء مثلاً پروٹین ،انرجی اور نمکیات جانور کی ضرورت کے مطابق ڈالے جاتے ہیں۔ونڈا لذیذ بھی ہوتا ہے اور اس کی قیمت میں

زیادہ فرق بھی نہیں آتا اور یہ عموماً کھل کی نسبت سستا بھی پڑتا ہے۔لہٰذا کسان بہنوں / بھائیوں سے درخواست ہے کہ وہ کھل پر انحصار کم کریں اور خوراک کے دیگر ذرائع جن میں ونڈا (concentrate ration) سرفہرست ہے، استعمال میں لائیں اور اپنے جانوروں سے بہتر پیداوار حاصل کریں۔ونڈا میں عموماً استعمال کئے جانے والے اجزاء مندرجہ ذیل ہوتے ہیں۔

ونڈا کھلانے کا طریقہ

جب بھی جانوروں کو کوئی نیا ونڈا استعمال کروانا ہو تو اسے آہستہ آہستہ تبدیل کرنا چاہیے، مثلاً اگر آپ پہلے صرف کھل بنولہ دے رہے ہوں تو پہلے دو دن 2/3 حصہ کھل بنولہ اور 1/3 حصہ ونڈا دیں۔ تیسرے اور چوتھے دن یہ تناسب آدھا آدھا کر دیں اور اگلے دو دن 1/3 حصہ کھل 2/3 حصہ راشن دیں۔ اس کے بعد آپ مکمل طور پر ونڈے پر آجائیں۔ اس طرح جانور آسانی سے ونڈے پر لگ جائے گا اور دودھ کی مقدار پر بھی بُرا اثر نہیں پڑے گا۔

ونڈا درج ذیل اصول کے مطابق دینا چاہیے:

راشن = دودھ کی مقدار کا نصف یعنی اگر دودھ 10 لٹر ہو تو

راشن/ ونڈا = 5 کلوگرام

چارہ محفوظ کرنے کے طریقے

چارے کی پیداوار کا انحصار موسمی حالات پر ہے ہمارے ملک میں موسم کے تغیرات سے چارے کی فصل بھی متاثر ہوتی ہے جس کی وجہ سے مویشیوں کو سارا سال بہتر چارہ میسر نہیں ہوتا اس لیے جن دنوں میں چارہ ضرورت سے زائد ہو تو اسے محفوظ کر لیں اور کمی کے

دنوں میں استعمال کریں تو ہم اس مشکل صورت حال سے بچ سکتے ہیں کیونکہ سبز چارہ نہ ہونے کی وجہ سے دودھ کی پیداوار بھی کم ہو جاتی ہے اور مویشیوں کی صحت بھی گر جاتی ہے سبز چارہ محفوظ کرنے کے طریقے مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ خمیرہ چارہ (سائیلج بنانا)

2۔ خشک چارہ (ہے بنانا)

1- خمیرہ چارہ (سائیلج) بنانے کا طریقہ

خمیرہ چارہ کے ذریعے سبز چارہ خاص طور پر مکئی اور جوار کی فصل کو محفوظ کر کے چارے کی کمی کے دنوں میں استعمال کیا جا سکتا ہے جس کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔

1۔ چارے کو اس وقت کاٹیں جب وہ اپنے عروج یعنی جوانی کی

عمر میں ہو ایسے موقع پر چارہ جات غذائیت سے بھر پور ہوتے ہیں۔

2۔ٹوکے کی مدد سے باریک کرلیں۔

3۔ایک ایکڑ زمین پر گڑھا بنائیں اگر ایک ایکڑ علاقے میں اگی ہوئی جوار کا خمیرہ چارہ بنانا ہو تو گڑھے کی لمبائی، چوڑائی مندرجہ ذیل طریقے سے بنائیں۔

لمبائی	30فٹ
چوڑائی	10فٹ
گہرائی	2فٹ

اب اس میں تقریباً60فٹ لمبائی اور16 فٹ چوڑائی کی پلاسٹک شیٹ بچھائیں، کم چارہ ہو تو گڑھا ایسا بنائیں کہ چارہ ڈالنے کے

بعد اسے اچھی طرح ڈھانپ دیا جائے۔

پلاسٹک شیٹ کے اوپر کترا ہوا چارہ تہہ در تہہ ڈالیں، غذائیت

بڑھانے کے لئے شیرہ بھی ڈالا جا سکتا ہے اور اتنا دبائیں کہ اندر موجود ہوا اچھی طرح خارج ہو جائے اگر چارے کی مقدار کم ہو تو

پاؤں سے دبایا جا سکتا ہے اگر زیادہ مقدار میں ہو تو ٹریکٹر کی مدد

سے بھی دبایا جاسکتا ہے۔

گڑھے میں چارہ تہہ در تہہ بھرنے اور دبانے کے بعد پلاسٹک شیٹ سے چاروں طرف سے اچھی طرح لپیٹ دیں اور اوپر مٹی ڈال کر دبا دیں تا کہ اندر ہوا اور پانی داخل نہ ہو سکے۔

کم از کم 40 دن بعد اس گڑھے کو کھودیں تو خمیرہ چارہ تیار ہوگا

اسے آپ حسب ضرورت مویشیوں کو کھلا سکتے ہیں اور یہ سارا سال استعمال کیا جاسکتا ہے۔

خمیرہ چارہ/ غذائیت میں سبز چارے کے مقابلے میں کسی طرح بھی کم نہیں ہوتا مویشی اسے بہت شوق سے کھاتے ہیں۔

احتیاط: حسب ضرورت استعمال کے بعد باقی ماندہ چارے کو پلاسٹک شیٹ سے اچھی طرح ڈھانپ دیں بصورت دیگر ہوا اندر جانے سے چارہ خراب ہونے کا خدشہ ہوتا ہے۔

2- خشک چارہ (ہیے بنانا)

سبز چارے کو خشک کر کے بھی محفوظ کیا جاتا ہے جسے ہیے بنانا بھی کہتے ہیں۔ عموماً لوسن اور برسیم کو اس طریقے سے محفوظ کیا جاتا ہے۔

چارہ کاٹ کر خشک ہونے کے لئے کسی کھلے میدان میں پھیلا دیں اور اسے اسی حد تک خشک کریں کہ اس کا سبز رنگ بھی محفوظ رہے

اور اندر نمی بھی 20-25 فیصد سے زائد نہ ہو۔

نمی کی مقدار چیک کرنے کے لیے تھوڑے سے خشک چارے کو مٹھی میں دبائیں تو نہ پتے نمی سے جھڑ جائیں اور نہ ہی خشک ہو کر گریں۔ خشک ہونے کے بعد گٹھے بنا کر محفوظ کر لیں اور ضرورت کے وقت استعمال کریں۔

جانوروں کا ریکارڈ رکھنا

جانوروں سے اچھی پیداوار کو یقینی بنانے اور باڑے کے نظام کو منظّم بنیادوں پر چلانے کے لئے کسان/بہن/ بھائیوں کو مندرجہ ذیل ریکارڈ رکھنا ضروری ہے۔

- ☆ جانوروں کی تعداد کا رجسٹر
- ☆ بچھڑوں کی پیدائش کا رجسٹر
- ☆ گائیوں کے ملاپ کا رجسٹر
- ☆ روزانہ دودھ کی پیداوار کا رجسٹر
- ☆ خشک گائیوں کا رجسٹر
- ☆ خوراک کا رجسٹر
- ☆ ہر جانور کے لیے علیحدہ ذاتی کوائف
- ☆ گائے بھینس کا تناسب 60:40 ہونا چاہیے۔

اہم نکات

بہتر تربیت، اعلیٰ ہنر اور آپ کی محنت
دے بہترین سہولیات اور خوشحالی کی ضمانت

تربیت کے فوائد اور مقاصد

- منتخب پراجیکٹ ایریا میں تربیت یافتہ دیہی خواتین کی بروقت اور بہتر بنیادی ایکسٹینشن خدمات جیسے دواؤں کی فروخت ویکسینیشن، بنیادی علاج معالجہ کے ذریعے مویشیوں کی صحت، پیداوار اور افزائش کو بہتر بنانا۔
- پراجیکٹ ایریا میں اچھے دودھ کی پیداوار میں مناسب حد تک اضافہ
- دیہی خواتین کو تکنیکی تربیت کے ذریعے مویشی بانی، ونڈا فروخت کرنا، دودھ اکٹھا کرنا، مرغبانی اور ڈیری سے متعلق دیگر چھوٹے کاروبار کرنے کے طریقے سکھانا تاکہ انہیں معاشی اعتبار سے خودمختار بنایا جاسکے۔
- لائیوسٹاک و ڈیری سیکٹر کی ترقی کے ذریعے گھرانوں کو معیاری خوراک کی فراہمی اور دیہی سطح پر مجموعی ترقی و خوشحالی میں اضافہ

DRDF Dairy Project Office (PMU)
Room # 2, 1st Floor, 172 Tufail Road,
The Mall of Lahore, Cantt Lahore.
PH: 042-36622340-3, Fax: 042-36622344
www.dairyproject.org
info@dairyproject.org

Designed & Printed by GENERA 042 37586064